Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

الفضل بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۳	۱۵ ماہ تبوک ۱۳۲۴ ہش	۷ شوال ۱۳۶۴ھ	۱۵ ستمبر ۱۹۴۵ء	نمبر ۲۱۶

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۱۴ ماہ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸ بجے شام بذریعہ فون دریافت کرنے پر معلوم ہوا ہے۔ کہ حضور کی طبیعت کل سے درد نقرس کیوجہ سے ناساز ہے۔ اور کچھ نزلہ کی شکایت بھی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المؤمنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت مولوی شیر علی صاحب کی طبیعت کل سے بندش پیشاب کیوجہ سے زیادہ ناساز ہے۔ احباب حضرت مولوی صاحب کی کامل صحت کے لئے دعا کریں۔

قادیان ۱۴ ماہ تبوک۔ آج خطبہ جمعہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب امیر مقامی نے پڑھا۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کیطرف سے مولوی احمد علی صاحب مبلغ کو کراچی بسلسلہ تبلیغ بھیجا گیا ہے

CARELESS TALKS COST LIVES DELIVERY
GURDASPUR A.M.
GURDASPUR CITY 18 SEP 45

روزنامہ الفضل قادیان — ۷ شوال ۱۳۶۴ھ

ہیروشیما اور ناگاساکی ——— "ان شہروں کو دیکھ کر رونا آئیگا"

شیخ ناصر احمد صاحب مجاہد تحریک جدید از لنڈن

شیخ صاحب موصوف کا یہ مضمون بذریعہ ہوائی ڈاک موصول ہوا ہے۔

(۱)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا تعالےٰ نے ۱۲ مئی ۱۹۰۵ء کو مخاطب کرکے ایک وسیع سلسلۂ الہامات میں فرمایا: "ان شہروں کو دیکھ کر رونا آئے گا" (تذکرہ صفحہ ۴۹۶) اس جنگ میں ہم نے کئی شہروں کی نسبت یہ کلام الٰہی پورا ہوتا دیکھا۔ اور جہاں نسل انسانی کی دردناک تباہی نے ہمیں مغموم کیا۔ وہاں خدا کے کلام کو پورا ہوتے دیکھ کر ہمیں ایک روحانی کیف حاصل ہوا۔ دنیا کے بہت سے شہر بے پناہ بربادی کا نشانہ بنے۔ آج ہم دو جاپانی شہروں ہیروشیما اور ناگاساکی کی تباہی کا کچھ ذکر کرکے دنیا کو خدا تعالےٰ کی طرف بلاتے ہیں۔

۶ اگست کی صبح کو سوا نو بجے ایک اٹامک بم (جو دنیا کے سائنس کی تازہ ترین اور خوفناک ترین ایجاد ہے) جاپان کے شہر ہیروشیما پر گرایا گیا۔ اس ایک بم نے ہیروشیما شہر کو جس کی آبادی تین لاکھ سینتالیس ہزار تھی تباہ کرکے رکھ دیا۔ اور آج اس تباہی کی تفصیلات پڑھ کر خدا کے کلام کی صداقت ظاہر ہوتی ہے۔ لنڈن کے بعض اخبارات میں ہیروشیما اور ناگاساکی کی نہیں۔ بلکہ ان بدنصیب برباد شدہ قطعات زمین کی تباہی کی جو تفصیلات شائع ہوئی ہیں ملاحظہ فرمائیے

(۲)

بم کے گرنے کے تیس روز تک کوئی اخباری نامہ نگار ہیروشیما میں داخل نہ ہو سکا۔ ۴ ستمبر کو اخبار "ڈیلی ایکسپریس" کا نمائندہ داخل ہوا۔ اور حسب ذیل حالات ارسال کئے۔ پیٹر برشٹ لکھتا ہے۔ کہ آج تیس روز کے بعد بھی ہیروشیما میں لوگ دردناک حالت میں بم کے اثر سے مر رہے ہیں۔ وہ بھی جنہیں بم کے گرنے کے وقت کوئی زخم نہ پہونچا تھا۔ یہ مقام شہر کی طرح دکھائی نہیں دیتا بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ کوئی خوفناک رولر اس شہر کو صفحہ ہستی سے ناپید کر گیا ہے۔ ہیروشیما میں ۲۵ - ۳۰ میل تک عمارتوں کا نشان نہیں ملتا۔ اس انسانوں کی خود ساختہ تباہی کو دیکھ کر کلیجہ مونہہ کو آتا ہے۔ شہر کے درجنوں بازار اور کارخانے اب راکھ کا ڈھیر ہیں۔ سارے شہر میں صرف بیس چمنیاں کھڑی ہیں۔ اور یہ چمنیاں بھی بغیر کارخانوں کے۔ بم کے بعد کے اثرات سے قریباً اگ (؟) اشخاص سے ہسپتال بھرے پڑے ہیں۔ ان کے مرنے کی بظاہر کوئی وجہ نہیں نظر آتی پہلے ان کی بھوک جاتی رہتی ہے پھر بال گرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ جسم پر نیلے داغ ظاہر ہوتے۔ اور پھر کان ناک اور مونہہ سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹروں نے انہیں عام کمزوری کی علامات سمجھ کر مریضوں کو وٹامن اے کے انجکشن دیئے۔ لیکن نتائج خوفناک نکلے۔ سوئی کے نشان سے گوشت سڑنا شروع ہو گیا۔ اور اس قسم کے سب مریض مر گئے۔ شہر میں گندھک سے ملتی جلتی کسی چیز کی بدبو پھیلی ہوئی ہے۔ بم کے گرنے سے اس کے مخفی اثرات زمین میں جا گھسے جو اب زہریلی گیس کی صورت میں لوگوں کے لئے موت کا پیغام لا رہے ہیں۔ ہر روز ایک سو اشخاص کے قریب ان مخفی اثرات کے باعث مر رہے ہیں۔ ۵۳ ہزار اشخاص پہلے مرے۔ ۱۳ ہزار زیادہ اور ۴۰ ہزار معمولی زخمی ہوئے۔ غالباً یہ سب کے سب مر جائیں گے۔ جس وقت بم گرانے والا ایک ہی طیارہ آیا تو الارم بجے۔ اور اس کے چلے جانے کے بعد لوگ واپس کام کاج پر آ گئے۔ ایک منٹ کے بعد بم دو ہزار فٹ کی بلندی پر پھٹا۔ عین اس وقت جبکہ سارا شہر گلیوں سڑکوں اور بازاروں میں تھا ہزاروں اشخاص فوراً جل گئے۔ کئی ایسے تھے جن کے جسموں کے ذرات تک اڑ گئے۔ ہزاروں بالکل راکھ ہو گئے۔ اس خوفناک طاقت میں ایک ایسی آگ ہے۔ جو بالکل بھسم کر دیتی ہے۔ صرف ایک عمارت شہر میں سلامت ہے۔ بینک آف جاپان شہر کا پانی بھی مسموم ہو گیا ہے۔ اور دوسرے شہروں سے پانی منگوایا جاتا ہے۔

(۳)

کلارک لی اخبار "ڈیلی میل" کا نمائندہ اس قیامت خیز تباہی کے مرکز سے اطلاع دیتا ہے۔ اسے ایک جاپانی بحری سرجن نے بتایا کہ بمشکل پانچ چھ سال تک لوگ دوبارہ ہیروشیما میں مکان بنا کر رہائش اختیار کر سکیں گے۔ میں نے ایک چھوٹے سے لڑکے سے ترجمان کے ذریعہ بم کے گرنے کی کیفیت پوچھی تو اس نے کہا کہ میں نے ایسا خیال کیا۔ کہ گویا چاند ہیروشیما پر آ گرا ہے۔ اس بم کے گرنے سے ۵۳ ہزار اشخاص مر گئے۔ کم از کم پانچ ہزار اشخاص اس وقت بھی اس کی شعاعوں سے مر رہے ہیں۔ ان کے بچنے کی کوئی امید نہیں۔ مرنے والوں کی تعداد اسی ہزار تک پہونچ جائے گی۔ شہر میں ٹریمیں چل رہی ہیں۔ اور کچھ لوگ تباہ شدہ جگہوں سے گزرتے دکھائی دیتے ہیں۔ ۴½ مربع میل کے علاقہ میں کوئی عمارت قائم نہیں رہی۔ بجز سیمنٹ کنکریٹ کی ایک درجن عمارتوں کے مگر وہ بھی بالکل جل چکی ہیں۔ اس نامہ نگار سے ایک جاپانی جرنلسٹ ہیرو کونی ڈزائی نے کہا۔ میں نے سمجھا کہ ایک نہیں بلکہ شاید ایک ہزار آگن بم ایک ہی وقت میں شہر کے مختلف حصوں میں بھڑک اٹھے ہیں۔ قریبی شہروں میں امداد کے لئے پیغامات بھجوائے گئے۔ لیکن آگ کے شعلوں کے باعث شام سے پہلے شہر کے مرکز تک کوئی امداد نہ پہنچ سکی

(۴)

اخبار "ڈیلی ٹیلیگراف" نے "ہیروشیما میں صرف گدھ بستے ہیں" کے عنوان کے ماتحت لکھا ہے۔ کہ یہ جگہ کسی جاندار کے بھی رہنے کے قابل نہیں رہی۔ ہیروشیما بلاشبہ اس جنگ میں سب سے زیادہ مکمل برباد شدہ شہر ہے برطانیہ اور امریکہ کے لوگ اس کی تباہی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں ...

ایڈیٹر: غلام نبی

تباہی کا اندازہ ہی نہیں کر سکتے تاآنکہ وہ خود اپنی آنکھوں سے اسے دیکھ نہ لیں۔ اس اخبار کا نمائندہ آگے چل کر لکھتا ہے۔ میں اس خوفناک تباہی کے منظر میں کھڑا تھا کہ مجھے خیال آیا۔ یہ سب ایک بم کا نتیجہ ہے۔ اس خیال کے آنے پر مجھے خوف محسوس ہوا۔ جلدی سے میں نے دعا کی اور خدا کا شکر ادا کیا کہ لنڈن ایسی تباہی سے محفوظ رہا۔ جاپانی ڈاکٹروں کا اندازہ ہے کہ اس ایک بم سے اموات کی کل تعداد ڈیڑھ لاکھ تک پہنچ جائیگی۔ ایک نامہ نگار کا بیان ہے کہ ہیروشیما کو دیکھنے سے ہم مقابلۃً کہہ سکتے ہیں کہ لنڈن پر بالکل بمباری ہوئی ہی نہیں۔ ایک نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ شکر ہے۔ جرمنی اس بم کو ہم سے پہلے ایجاد نہ کر سکا ورنہ ہم بالکل مٹ جاتے۔

(۵)

ناگاساکی کی شہری تباہی کے متعلق اخبارات لکھ رہے ہیں۔ کہ اس میں ہیروشیما سے بھی زیادہ تباہی پھیلی۔ چنانچہ لکھا ہے۔

جاپانی ہوائی کے بعد جو پہلا امریکی افسر ناگاساکی میں داخل ہوا۔ اس کا بیان ہے۔ کہ ناگاساکی میں اب سے ایک ماہ قبل ایٹم بم پھینکا گیا۔ اس کے نتیجہ میں شہر کا نصف سے زائد حصہ پیوند زمین ہو چکا ہے۔ اس امریکی نے ایک اخباری نامہ نگار کو بتایا کہ ہیروشیما میں جو ایٹم بم پھینکا گیا۔ اس سے ناگاساکی میں پھینکے جانے والے بم نے کہیں زیادہ تباہی اور بربادی پھیلائی ہے۔ ۲۵ لاکھ کی آبادی کے شہر میں میونسپل علاقہ کے ملبہ کے سوا کچھ نظر نہیں آتا۔ شہر کی ۱۸ ہزار عمارتوں کا تو نام و نشان تک باقی نہیں رہا ہے۔ اور باقی ماندہ عمارتوں میں سے کوئی ایک بھی ایسی نہیں جسے شدید نقصان نہ پہنچا ہو۔ ناگاساکی شہر کے اردگرد کی پہاڑیاں اور ٹیلے بھی بھاگنے والے لوگوں کو ایٹم بم کے مضر اثرات سے محفوظ نہ کر سکے۔ بم کو پھینکے ہوئے ایک ماہ گذر چکا ہے۔ لیکن زمین سے ابھی تک دھواں اٹھ رہا ہے۔ اور لاشوں کی بُو نے سارے شہر کو لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ ناگاساکی کے سرکاری افسروں کا اندازہ ہے کہ ۲۷ ہزار اشخاص لقمۂ اجل ہو گئے۔ چالیس ہزار زخمی ہوئے۔ اور دس سے بیس تک اشخاص ابھی تک روزانہ ہلاک ہو رہے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ ہلاک ہونے والوں کی تعداد چالیس ہزار تک پہنچ جائیگی اب یہاں ناگاساکی کے بجائے موت کی ایک وادی ہے۔ جو لوگ اس تباہ کاری سے باقی بچ گئے ہیں۔ وہ کھوپڑیوں اور ہڈیوں کے ذخیرے میں اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو تلاش کرتے پھرتے ہیں۔

(۶)

یہ وہ تباہی جو انسانی ہاتھوں سے دو شہروں پر غیر معمولی رنگ میں آئی۔ اور اس لئے آئی کہ جن لوگوں کی آنکھیں چھ سالہ جنگ عظیم کے کشتوں سے نہیں کھلیں۔ اب کھل جائیں۔ اور دیکھ لیں۔ کہ اگر انہوں نے اپنے قلوب میں تبدیلی نہ پیدا کی۔ تو یہ معمولی سا نمونہ ہے۔ اس تباہی کا جو آئندہ آنے والی ہے۔

برطانیہ اور امریکہ کے سائنسدانوں نے امریکہ کے جنگلات میں بیٹھ کر یہ خوفناک ایجاد کی۔ اور جاپان وہ بدقسمت ملک ہے۔ جو اس کا پہلا نشانہ بنا۔ پہلا بم ۶ اگست کو گرایا گیا اور ایک روز بعد دوسرا بم ناگاساکی پر گرا۔ اور ۱۰ اگست کو جاپان کے ہتھیار ڈالنے کی ابتدائی خبریں آنا شروع ہو گئیں۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے۔ اس بم کی تباہی کا۔ دنیا آج ایٹامک بم کی طاقتوں سے خائف ہے۔ کہ نہ معلوم یہ آئندہ کن تباہیوں کا پیش خیمہ ہے۔ مگر دنیا کا ہر تغیر ہمارے ایمان کی زیادتی کا باعث بنتا ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے اپنے مرسل کے ذریعہ خوفناک تباہیوں کی خبر پہلے سے دے رکھی ہے۔ کاش دنیا توجہ کرے اور خدائی آواز پر کان دھرے تا بجائے بربادی کے آبادی نصیب ہو۔ آج ان شہروں کو دیکھ کر نہیں بلکہ ان کی تباہی کے حالات اخبارات میں پڑھ کر بھی رونا آتا ہے۔

فوجیوں کے ووٹ کس طرح لئے جائینگے

قادیان سے بہت سے لوگ فوج میں بھرتی ہیں۔ اگر کسی دوست کو علم ہو تو مطلع فرمائیں کہ ان فوجیوں کے ووٹوں کے بارے میں کیا طریق اختیار کیا جائیگا۔ کیا گورنمنٹ ان فوجیوں کے لئے ووٹ دینے کے لئے کوئی سہولت بہم پہنچائیگی یا نہیں۔ جس دوست کو علم ہو۔ وہ فوری طور پر اطلاع دے کر شکریہ کا موقع دیں۔

فتح محمد سیال

ترجمۃ القرآن کے چندہ کے وعدے

ترجمۃ القرآن کے وعدوں کے ادا کرنے میں بہت کم وقت رہ گیا ہے۔ کیونکہ آخری میعاد ۳۱ اکتوبر بالکل قریب آگئی ہے۔ خصوصاً حلقہ قادیان۔ حلقہ لاہور۔ صوبہ سرحد اور حلقہ دہلی کی جماعتوں کو یاد رہے کہ اس وقت تک سب سے کم وصولی ان کی ہے۔ اس وقفہ کے اندر انہوں نے اپنی کمی کو پورا کرنا ہے۔ حلقہ لجنہ۔ دکن۔ کلکتہ میں جو کمی ہے۔ اسے بھی ۳۱ اکتوبر تک پورا کرنا ضروری ہے۔ پس جن جماعتوں میں کمی ہے۔ ان کے افراد سیکرٹریوں کو توجہ دلائی جا رہی ہے۔ اب سستی اور غفلت کا وقت نہیں۔ بلکہ چستی سے وعدے پورے کرنے کا وقت ہے۔ احباب کو عزم سے کام کرنا ضروری ہے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اظہارِ معذرت

خاکسار کی طرف سے واقفین زندگی کے لئے داڑھی کے متعلق جو اعلان ہوا ہے۔ اس میں جو یہ لکھا گیا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے داڑھی کے متعلق کسی شرط کو پسند نہیں فرمایا۔ چونکہ اس سے بعض غلط فہمیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ لہذا خاکسار کی جس رپورٹ پر حضور نے یہ فیصلہ فرمایا تھا۔ وہ مکمل طور پر درج ذیل کی جاتی ہے۔

"کیا داڑھی کے متعلق یہی صورت کر دی جائے کہ کوئی واقف زندگی اس قسم کی داڑھی نہ رکھیں۔ کہ جو چہرے کے کسی حصہ پر ½ اینچ کے اندازہ سے کم ہو۔ (ایسی صورت نہ ہو کہ ٹھوڑی سے نیچے تو بیشک نصف اینچ کے قریب ہو لیکن رخساروں پر ۱/۸ حصہ مشین کی صورت ہو) اس بارہ میں کیا منشا حضور ہے۔ کیونکہ بال کو پگڑی یا ٹوپی کے نیچے رہتے ہیں۔ لیکن داڑھی ہر وقت نظر آتی ہے؟"

اس پر حضور نے یہ فیصلہ فرمایا کہ "لغو شرط ہے۔ یہ اسراف چاہیئے۔ کہ داڑھی مومنوں والی رکھو۔"

(خاکسار عبدالرحمن انور انچارج تحریک جدید)

پنجاب اسمبلی کے تازہ انتخاب کے متعلق احباب کو ضروری اطلاع

حلقہ بٹالہ کی طرف سے جناب چوہدری فتح محمد صاحب ایم۔ اے کھڑے ہونگے

احباب جماعت یہ سنکر خوش ہونگے۔ کہ پنجاب اسمبلی کے نئے انتخاب میں حلقہ بٹالہ کی طرف سے اس دفعہ پھر حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے کو بطور امیدوار کھڑے ہونیکا ارشاد فرمایا ہے۔ تحصیل بٹالہ اور ضلع گورداسپور کے احمدی احباب کی خدمت میں عرض ہے کہ جناب چوہدری صاحب موصوف کی کامیابی کیلئے ہر ممکن کوشش کر کے ممنون فرمائیں۔ ہر احمدی جن کے پاس یہ اعلان پہنچے۔ انہیں اپنے حلقہ اثر میں مکمل اور سرگرم کوشش کرنی چاہیئے۔ اور اس میں قطعاً توقف نہ ہونا چاہیئے۔ کیونکہ دوسرے امیدواروں کی طرف سے قریباً ایک ماہ سے پروپیگنڈا ہو رہا ہے۔

مجلس عالمگیر

سالانہ اجتماع

مجلس عالمگیر ہمارے دستور اساسی و قواعد و ضوابط کی ایک اصطلاح ہے۔ احمدیت اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے طول و عرض میں پھیل چکی ہے۔ نہ صرف ہندوستان بلکہ اس سے باہر بیرونی ممالک میں بھی جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ چنانچہ جہاں جہاں جماعتیں قائم ہیں۔ ہندوستان میں لازمی طور پر اور ممالک بیرون میں فی الحال اختیاری طور پر مجالس خدام الاحمدیہ کا قائم ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ اسی امر کے پیش نظر دستور اساسی میں مجلس عالمگیر کی اصطلاح رکھی گئی ہے۔ جس سے مراد ایسا اجتماع ہے جس میں تمام دنیا کے نمائندے شامل ہوا کریں۔ ہماری مجلس عالمگیر کا سالانہ اجتماع ہے۔ اور وہ دن دور نہیں جبکہ فی الواقع ساری دنیا کی مجالس خدام الاحمدیہ کے نمائندے اپنے سالانہ اجتماع۔ مجلس عالمگیر میں شمولیت کے لئے دارالامان تشریف لایا کریں۔ دستور اساسی کے ماتحت مجلس عالمگیر کے موقع پر ہی صدر کا سالانہ انتخاب ہوتا ہے۔ مجالس ماتحت اپنے ہاں اجلاس عامہ میں صدر کے انتخاب کے لئے نام تجویز فرما کر ۱۹ ستمبر تک مرکز میں بھجوا دیں۔ مقررہ تاریخ کے بعد آنے والے نام نہ آنے کے برابر ہونگے۔

خاکسار ملک عطاء الرحمن منتظم انتخاب صدر

Digitized By Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم کی قدر و منزلت

حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں

(۱) قرآن کریم کی سورتوں کا جوڑ ایک دوسری سے ملتا ہے۔ (تفسیر کبیر جزچہارم جلد ششم)

(۲) قرآن کریم کے کئی بطن ہوتے ہیں۔ . . . . . . (ص۵)

(۳) قرآن کریم بعض دفعہ ایک ہی دلیل سے کئی کئی مضمون ثابت کر دیتا ہے۔ (ص۵)

(۴) قرآن کریم یہ دعوے کرتا ہے۔ کہ اس زمانہ میں روحانی زندگی بخشنے والا میں ہی ہوں . . . . . (ص۵)

(۵) قرآن کریم میں دن یا بعض حصہ دن تھوڑے وقت کے بیان کرنے کے لئے آتا ہے . . . . . (ص۱۴۴)

(۶) قرآن ایسے صحیفوں میں ہے۔ جو بڑے مکرم ہیں مرفوعہ ہیں مطہرہ ہیں (ص۱۶۷)

(۷) قرآن کریم میں اعلے درجہ کی روحانی اور اخلاقی تعلیموں کو جو انسانی فطرت کے مناسب حال تھیں جمع کر دیا گیا ہے ص۱۶۷

(۸) قرآن وہ کتاب ہے جس نے آدم سے لے کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تک تمام آنے والے انبیاء کے صحف کو اپنے اندر جمع کر لیا۔ کوئی ایسی تعلیم نہیں رہی۔ جس کی بنی نوع انسان کو ضرورت ہو۔ اور اس کا قرآن میں ذکر نہ آتا ہو۔" (ص۱۶۷)

(۹) قرآن کریم میں صحف ابراہیم کا ذکر ہے۔ حالانکہ وہ شریعت جدید نہ تھے۔ (ص۱۶۷)

(۱۰) قرآن کریم ایک صحیفہ نہیں۔ بلکہ وہ مجموعہ ہے ان محکم تعلیموں کا جو گزشتہ انبیاء کو دی گئیں۔ پھر وہ مجموعہ ہے اس زائد تعلیم کا بھی جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی (ص۱۶۷)

(۱۱) قرآن ہی ایک ایسی کتاب ہے۔ جس پر اس تنزل کے زمانہ میں بھی عمل کیا جاتا ہے۔ (ص۱۶۷)

(۱۲) قرآن میں کوئی غیر بات داخل نہیں ص۱۶۷

(۱۳) قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سورج قرار دیا ہے (ص۱۹۹)

(۱۴) قرآن کریم دنیا کی ہدایت کے لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ساتھ لائے ص۱۹۹

(۱۵) قرآن کریم عرب میں نازل ہوا ہے۔ اس لئے قرآن کریم میں عرب کی ضروریات اور اہل عرب کے جذبات کو سب سے مقدم رکھا گیا ہے۔ (ص۲۰۹)

(۱۶) قرآن کے مخاطب صرف مکہ والے نہیں بلکہ وہ بھی ہیں جو تیرہ سو سال بعد آئیں گے اور وہ بھی ہیں جو قیامت تک آئینگے۔ . . (ص۲۴۲)

(۱۷) قرآن کریم کو ہم نے تمام دنیا کی ہدایت کا ذریعہ بنایا ہے۔ (ص۲۴۲)

(۱۸) قرآن کریم کی صرف یہی خوبی نہیں۔ کہ یہ تمام زمانوں کی ہدایت کے لئے نازل کی گئی ہے۔ بلکہ اس کی ایک خوبی یہ ہے۔ کہ اس کے احکام میں ہر فطرت کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ (ص۲۴۲)

(۱۹) قرآن میں زندگی کے ہر شعبہ کے متعلق ہدایات موجود ہیں۔ (ص۲۴۲)

(۲۰) قرآن کریم میں ہر امیر اور غریب عورت اور مرد بچہ اور جوان مالک اور مزدور حاکم اور ماتحت کے متعلق احکام موجود ہیں۔ ص۲۴۲

(۲۱) قرآن کریم آخری الہامی کتاب ہے (ص۲۴۵)

(۲۲) قرآن کریم کو مختلف ٹکڑوں میں بیان کیا گیا ہے . . . . . جس کی وجہ سے چھوٹا بچہ بھی کچھ حصہ یاد کر سکتا ہے . . . (ص۲۴۵)

(۲۳) قرآن کریم پر غور کرنے کا جو شوق رکھتا ہے۔ اس کو بہت فائدہ پہونچ سکتا ہے۔ ص۲۴۵

(۲۴) قرآن کریم موجودہ زمانہ کے لئے کامل الہامی کتاب ہے (ص۲۱۵)

(۲۵) قرآن کریم کو مستثنیٰ کرتے ہوئے کوئی الہامی کتاب بھی ایسی نہیں جو اپنی صورت میں دنیا میں پائی جاتی ہو۔ (ص۲۱۶)

(۲۶) قرآن کریم ہمیشہ کے لئے محفوظ رہیگا ص۲۱۶

(۲۷) قرآن صرف مومنوں کے لئے نہیں بلکہ دشمنوں کے سامنے پیش کرنے کے لئے بھی ہے۔ ص۲۱۴

(۲۸) قرآن کریم ہی ایک ایسی کتاب ہے جس کے متعلق حتمی طور پر کہا جا سکتا ہے۔ کہ جس شکل میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو یہ کتاب دی تھی۔ اسی شکل میں اب بھی محفوظ ہے۔ (ص۲۱۴)

(۲۹) قرآن کریم کو خدا تعالےٰ نے نازل کیا ہے۔ (ص۲۱۴)

(۳۰) کوئی ایک تمدنی مسئلہ بھی نہیں ہے۔ جسے قرآن کریم نے حل نہ کیا ہو۔ (ص۲۲۴)

(۳۱) کوئی ایک مذہبی تعلیم بھی نہیں۔ جو قرآن میں موجود نہ ہو۔ ص۲۲۴

(۳۲) قرآن کریم میں غیر زبانوں کے الفاظ پائے جاتے ہیں۔ ص۲۸۶

(۳۳) قرآن کریم ہی صرف یہ دعوے کرتا ہے۔ کہ اس زمانہ میں روحانی زندگی بخشنے کے لئے وُہ مقرر ہے۔ (ص۵)

محمد ابراہیم واقف زندگی قادیان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے

ایک خواب کے پورا ہونے کی مزید تشریح

۸ ستمبر کے "الفضل" میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے جس خواب کے پورا ہونے کا ذکر ہے۔ اس کے متعلق کچھ اور معلومات حاصل ہوئی ہیں جن سے اس رویا کی اہمیت اور زیادہ واضح ہو جاتی ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو اپنی صاحبزادی سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ کی بیٹی سیدہ امۃ النور کی شدید علالت کے متعلق ۸ جولائی کو تار ملا۔ اور اس سے پہلی رات حضور کو خواب میں دکھایا گیا۔ کہ وہ آئی ہیں۔ اور حضور کو آکر گلے ملی ہیں۔ اور تار کے جواب میں اسی وقت یہ لکھ دیا گیا۔ کہ "اللہ تعالےٰ سے امید ہے کہ اسے صحت دے بظاہر تو خواب مبارک معلوم ہوتی ہے"۔ چنانچہ خدا تعالےٰ نے اپنے فضل سے اسے جلد صحت عطا فرمادی۔

اس خواب کے سلسلہ میں حضور نے فرمایا۔ چونکہ میں نے اسے اس وقت دیکھا تھا جبکہ وہ ایک سال کی تھی۔ اب دو سال کی ہے۔ اور دو سال کا بچہ چمٹ کر نہیں ملا کرتا۔ اس لئے یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ اس کے متعلق جو خواب دیکھا گیا۔ وہ خیال کا اثر تھا۔ بلکہ یہ خواب اللہ تعالےٰ کی طرف سے دکھایا گیا۔ اور چونکہ میرا نام محمود ہے۔ اس لئے نام سے تعبیر کرتے ہوئے میں نے اس کی تعبیر کی کہ اللہ تعالےٰ اسے صحت دے دیگا۔ چنانچہ خدا تعالےٰ نے خواب پورا کرتے ہوئے اسے صحت عطا فرمادی ؛

جاپان اور کوریا کی نازک حالت

خدا کے پاک کلام میں قریباً چالیس برس پیشتر یہ جملہ نازل ہوا تھا۔ "ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت" (تذکرہ ص۷۸۴) اس عظیم الشان پیشگوئی کا ایک ظہور ان دنوں ہوا۔ جب جاپان "ایک مشرقی طاقت" بنا۔ اور مغربی استعماری طاقتوں کے لئے خطرہ قرار پایا۔ اور ایک ظہور اس کا آج ہو رہا ہے۔ جب وہ مشرقی طاقت نہ صرف خود بلکہ کوریا بھی نازک حالت میں سے گزر رہا ہے۔ آج کل اخبارات میں جاپان کے دردناک حالات اور علاقہ کوریا میں اہل وطن کے لئے مشکلات کا چرچا رہتا ہے اور روزمرہ اخبار بین اصحاب انکی نازک حالت کے متعلق پڑھتے ہیں۔ کاش ان واقعات کو پڑھنے اور سننے والے اس حقیقت سے بھی آگاہ ہوں۔ کہ اس نازک حالت سے خدا کے برگزیدہ بندہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بالہام الٰہی آج سے ۴۰ برس پیشتر دنیا کو آگاہ فرما دیا تھا۔ واللہ عاقبۃ الامور۔ خاکسار ابو العطاء جالندھری

تقرر امیر بہاولنگر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ بہاولنگر میں حافظ نور الٰہی صاحب ہیڈ کلرک اکبا ڈویژن کو ۳۰ر اپریل ۴۷ء تک کے لئے امیر مقرر فرمایا ہے۔ اس کے بعد نیا انتخاب ہوگا۔ ناظر اعلیٰ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جلوۂ فاران

(۳)

یہ واضح ہے۔ کہ مسکن اسمٰعیلؑ اس دشت فاران میں نہ تھا۔ اور نہ اس کے نزدیک واقع تھا۔ تقریبًا سب محققین یہ تو تسلیم کرتے ہیں کہ عرب اسمٰعیلی ہیں جن کا مرکز ابتداء سے ہمیشہ حجاز میں رہا۔ لیکن فاران حویلہ اور شور ان کے علاقوں سے باہر قرار دیتے ہیں۔ حالانکہ اسمٰعیلی من حیث القوم اپنے ابتدائی وطن سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانہ تک کبھی نقل وحرکت کرکے باہر نہیں گئے۔ دراصل یہ لوگ ظنی اور مشتبہ چیز چھوڑ کر یقینی چیز کی طرف اس لئے نہیں آتے۔ کہ وہ ان کے لئے مفید نہیں۔ اور ان کی بنی بنائی عمارت جو اسلام کے خلاف انہوں نے کھڑی کی ہے۔ یکدم منہدم ہو جاتی ہے۔ اور رسول عربی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیشگوئی کا مصداق تسلیم کرنے سے تثلیث پر یقینی موت وارد ہو جاتی ہے۔

اسمٰعیلی آبادیوں کی نشانیاں

مختصرًا توریت میں اسمٰعیلی آبادیوں کی چار نشانیاں بتائی گئی ہیں۔ حویلہ۔ شور۔ مصری یا مصریم اور شام کا راستہ۔ آیات زیر بحث کی عبرانی عبارت میں اگر مصری یا مصریم تسلیم کیا جائے تو وہ آبادیاں شور جو شمالی عرب میں کنعان کے جنوب میں واقع تھا۔ اور جس پر یورپین محققین کا اتفاق ہے حویلہ تک جو مکہ اور صفا کے درمیان یقطان کے بیٹے حویلہ نے آباد کیا تھا۔ شام کے راستہ پر جو یمن سے مکہ دشت فاران مدینہ وغیرہ سے ہوتا ہوا مصری کے سامنے سے گزر کر شام پہنچتا ہے۔ پھیلی ہوئی تھیں۔ اور اگر مصر یا مصرایم ہی صحیح ہو تو بھی یہ علاقے مصر کے سامنے شام کے راستہ پر شور اور حویلہ کے درمیان واقع تھے۔

اب ہم پیشگوئی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ واقعات کے پیش نظر ہم الفاظ "خداوند فاران ہی کے پہاڑ پر جلوہ گر ہوا۔ دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آیا۔ آخیر میں لیں گے۔ پہلے دہنے ہاتھ میں آتشی شریعت کی نسبت میتھو پال کی تفسیر کے مطابق ہم قرآن پر غور کرتے ہیں۔

آتشی شریعت

عربوں کی اسلام سے پہلے جو حالت تھی۔ اس پر تاریخ شاہد ہے۔ انکے اور اسلام کے درمیان ایک پردہ تھا۔ پردے کی اس طرف نہایت خونخوار درندے اور وحشی نظر آتے ہیں۔ مگر اس طرف آتے ہی نہایت مہذب بااخلاق اور باخدا انسان بن جاتے ہیں۔ گویا قرآنی شریعت نے آتش کا کام کیا۔ ان کے تمام گناہوں گندوں اور بدیوں پر گویا پٹرول چھڑک کر یکدم پھونک دیا۔ اس آتشی شریعت کے منکرین بالخصوص یہود جنہیں موسیٰؑ مرد خدا نے مخاطب کرکے پیشگوئی بیان فرمائی تھی غضب الٰہی کی آگ سے مورد ہوتے۔ فرمایا فباؤ بغضب علیٰ غضب وہ خدا کا غضب پر غضب لیکر لوٹے۔ پھر تاریکی میں ڈوبی ہوئی ایک قوم کو اس شریعت نے اپنے نور سے منور کرکے اسے اقوام عالم کا استاد بنا دیا۔

اپنی قوم سے محبت رکھنا

پھر فرمایا وہ اس قوم سے محبت رکھتا ہے۔ اسرائیلیوں پر خدا کے غضب کی آگ بھڑکی اور چالیس سال کی آوارگی کی انہیں سزا دی گئی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی ناراض تھے۔ لیکن رسول عربیؐ کے متعلق فرمایا۔ عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف الرحیم۔ تمہیں جو تکلیف پہنچے اس پر گراں گزرتی ہے۔ تمہاری بھلائی کا بڑا خواہشمند ہے۔ اور مومنوں پر بے حد شفقت کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔ اپنی قوم تو الگ رہی اپنے دشمنوں سے بھی ایسی محبت کا آپ نے ثبوت دیا کہ اس کی نظیر نہیں ملتی۔ مکہ کے مشرکین نے ایسے شدید مظالم مسلمانوں پر کئے کہ بیان کرتے ہوئے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ مکہ فتح ہوتا ہے۔ اور معاندین آپ کے قبضہ وقدرت میں آجاتے ہیں۔ مگر فرمایا لا تثریب علیکم الیوم۔ آج تم پر کوئی گرفت نہیں تمہارے سب گناہ معاف کر دیئے گئے۔ لیکن حضرت موسیٰؑ نے عمالیق وغیرہ کے متعلق حالانکہ انہوں نے بنو اسرائیل پر کوئی ایسا ظلم نہیں کیا تھا۔ جو مکہ والوں نے مسلمانوں پر کئے تھے۔ فرمایا۔ کہ ان کے بچوں۔ عورتوں بوڑھوں۔ مال مویشی سب کو تلوار کے گھاٹ اتار دو۔ پھر رسول عربی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ماننے والوں نے اپنی نفسانیت اور خواہشات آتشی شریعت سے جلا کر بلا خوف نتائج اپنے آپ کو اپنے خداوند کے ہاتھوں میں دے دیا تھا۔ اور حضرت موسیٰؑ کے ساتھیوں کی طرح جو مصر واپس لوٹ جانا چاہتے تھے۔ پیچھے رہنے کا خیال بھی کبھی دل میں نہ لائے۔ پھر اس کے قدموں میں نہایت سعید اور فرمانبردار شاگردوں اور مریدوں کی طرح بیٹھ کر تعلیم اور ہدایت حاصل کی۔ اور چند روز میں علوم وفنون اور سیاست میں دنیا کے رہنما بن گئے۔

کمال درجہ کی اطاعت

پھر فرمایا گیا تھا۔ "ہر ایک تیری باتوں کو مانے گا" یہ الفاظ کمال اطاعت اور فرمانبرداری پر دلالت کرتے ہیں۔ بنو اسرائیل نے اپنی چالیس سالہ زندگی میں جس اطاعت اور فرمانبرداری کا نمونہ دکھلایا اس پر توریت گواہ ہے۔ حضرت موسیٰ جیسے محسن کے معاملہ میں جس طرح اس قوم نے احسان فراموشی کی اس کی نظیر دنیا کی کسی قوم کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ ذرا ذرا سی تکلیف پر وہ علم بغاوت کھڑا کر دیتے۔ صرف یوشع بن نون مکب اور حضرت ہارون علیہ السلام ان کے کامل طور پر مطیع تھے۔ ان میں سے بھی توریت نے حضرت ہارون پر شرک کا الزام لگا کر انہیں نعوذ باللہ باغیوں کی صف میں کھڑا کر دیا۔ ادھر حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی باتیں سننے اور ماننے والوں کو دیکھئے۔ شدید سے شدید مصائب بھی وہ کمال خندہ پیشانی سے برداشت کرتے رہے۔ ایسے دکھ ومصائب کا انہیں سامنا کرنا پڑا کہ بنو اسرائیل کے گمان میں بھی نہ آسکتے تھے۔ بھوک پیاس کی کبھی پروا نہ کی۔ دھکتے کوئلوں پر لٹائے گئے۔ تپتی ریت پر لٹا کر ان کے سینوں پر گرم پتھر رکھے گئے۔ سالہا سال بائیکاٹ کیا گیا۔ زندہ چیر دیئے گئے۔ جنگ کی خطرناک مصیبتیں قتل ومصائب کا انہیں سامنا کرنا پڑا۔ لیکن کوئی مصیبت بھی ان کے قدم ڈگمگا نہ سکی۔ بنو اسرائیل نے تو اپنے باپ دادوں کا مقدس عہد جو انہوں نے خود بھی دوہرایا تھا پس پشت ڈال دیا تھا۔ لیکن حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے مدینہ والوں نے بیعت عقبہ کے موقعہ پر یہ عہد باندھا تھا۔ کہ وہ اگر مدینہ تشریف لائیں۔ تو مدینہ والے ان کی ہر طرح مدینہ میں بیٹھ کر مدد کریں گے۔ یعنی اگر کسی دشمن نے ان پر حملہ کیا تو اس کی مدافعت کریں گے۔ مگر جنگ بدر کے وقت جب مدینہ والوں سے پوچھا گیا کہ کیا اراد ہے۔ انہوں نے عرض کیا ہم نے جس وقت وہ عہد باندھا تھا۔ ہم آپ کا مرتبہ اور شان پوری طرح نہیں جانتے تھے۔ وہ عہد ختم ہو چکا ہمیں آپ جہاں چاہیں لے چلیں۔ ہم موسیٰ کے ساتھیوں کی طرح کبھی نہیں کہیں گے کہ جا تو اور تیرا خدا جاکر لڑے ہم یہاں بیٹھے ہیں۔ آپ ہمیں حکم دیں ہم سمندر میں اپنے گھوڑے ڈال دیں گے۔ اے ہمارے محبوب ہم تیرے آگے پیچھے دائیں بائیں لڑیں گے اور دشمن تیرے تک نہیں پہنچ سکیگا۔ جب تک ہماری لاشوں کو روندتا ہوا نہ جائے۔ سولہ سالہ لڑکوں نے اصرار کے ساتھ اس جنگ میں شریک ہونے کی اجازت حاصل کی۔ اس موقعہ پر ایک نہایت اہم واقعہ بیان کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کنعان جاسوس بھیجے تو وہ کنعانیوں کے قد وقامت اور قوت کو دیکھ کر نہایت خوفزدہ واپس آئے۔ اور مبالغہ آمیز رپورٹیں دے کر قوم کے حوصلے پست کر دیئے۔ مگر اس مٹھی بھر جماعت کو جس کی کل تعداد تین سو تیرہ تھی۔ اور صرف ستر اونٹ اور دو گھوڑے ان کے پاس تھے اور اس میں بچے اور بوڑھے بھی تھے۔ اور پوری طرح مسلح بھی نہ تھے۔ دیکھنے کے لئے دشمن نے جاسوس بھیجے تو انہوں نے واپس جاکر ایک ہزار کی فوج کو جو ہر قسم کے ساز وسامان کے ساتھ مسلح تھی اور جس میں مکہ کے چیدہ اور بڑے بڑے تجربہ کار جرنیل تھے۔ ترغیب دی کہ وہ ان کا مقابلہ نہ کرے۔ وہ اونٹوں پر انسان نہیں بلکہ موتیں نظر آتی ہیں۔ اس رپورٹ سے بعض تجربہ کار جرنیلوں کے چھکے چھوٹ گئے۔ اور مقابلہ کرنے سے اپنی قوم کو روکا لیکن جنگ ہوئی اور اس قلیل گروہ نے وہ جوہر شجاعت ومردانگی دکھلائے کہ اس کی مثال نہیں ملتی۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

الغرض یہ لوگ اپنا سب کچھ جان و مال جاہ و حشمت قربان کر کے اپنی کمال اطاعت اور فرمانبرداری کا ثبوت دے کر اور اپنے آپ کو خداوند کے ہاتھ میں سپرد کر کے فی الواقعہ قدوسی کہلائے۔ خداوند نے فرمایا۔ فایدنا ھم بروح القدس۔ ہم نے ان کی روح القدس سے تائید فرمائی۔

فاران کے پہاڑ پر جلوہ گر

اسرائیلی گھرانے کا ہادی ساڑھے چھ لاکھ کا لشکر لے کر ایک ارض مقدسہ و موعودہ فتح کرنے کے لئے مصر سے نکلا اور اس محبوب وطن کی عین سرحد فاران پر پہنچکر قوم کی غداری اور بغاوت کے باعث خود نہایت ہی آزردہ خاطر اور شکستہ دل قوم خداوند کی لعنت اور غضب لیکر واپس لوٹی اور پھر اس سرزمین پر اس قوم کے بزرگ قدم بھی نہ رکھنے پائے۔ ادھر اسماعیلی گھرانے کا چشم و چراغ بھی اپنے جان نثاروں اور فداکاروں کی ایک فوج جو اسرائیلی لشکر کا ساٹھواں حصہ بھی نہ تھی۔ ایک ارض مقدسہ و موعودہ فتح کرنے کے لئے مدینہ سے نکلا۔ اور "فاران ہی کے پہاڑ پر جلوہ گر ہوا۔ دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آیا۔" اور خون کا ایک قطرہ بہائے بغیر آن کی آن میں اس سرزمین کو فتح کر کے اور ہمیشہ ہمیش کے لئے ان قدوسیوں کی ملک کر کے خود نہایت ہی خوش و خرم اور اپنے قدوسیوں کے لئے خداوند کے حضور سے نہایت قابل فخر خطاب رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ لیکر واپس لوٹا۔ اللھم صل علیٰ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین۔

ایک اور امر کا ذکر ضروری ہے۔ مدینہ سے مکہ آتے ہوئے وادی فاطمہ میں بریۃ فاران واقع ہے۔ یہ ہم تسلیم کرتے ہیں۔ کہ اس کے علاوہ اور بھی فاران تھے لیکن مشیت ایزدی نے ان سب کے نام و نشان مٹا کر اور ان کے محل وقوع کی نسبت بھی اشتباہ پیدا کر کے اور فاران مسکن اسماعیل چار ہزار سال سے قائم و محفوظ رکھ کر اس سے متعلق پیشگوئی اور اس کے اصل مصداق کی شان کو چار چاند لگا دئے۔ اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد (فضل کریم)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک شعر

ظاہر بین اور الفاظ پرست لوگ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اشعار پر وزن بحر اور الفاظ کے لحاظ سے اعتراض کرتے رہتے ہیں۔ حالانکہ آپ خود فرما چکے ہیں۔ ؎

کچھ شعر و شاعری سے اپنا نہیں تعلق
اس ڈھب سے کوئی سمجھے بس مدعا یہی ہے

دراصل ان حقائق اور معارف پر نظر کرنی چاہیئے۔ اور ان سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اشعار میں پائے جاتے ہیں۔ کیونکہ آپ کے پیش نظر شاعری کا کمال دکھانا اور ظاہری الفاظ کی بندشوں کے لئے دماغ سوزی کرنا نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے جلال اس کی قدرت اور جبروت کو ظاہر کرنا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بے مثال خوبیاں اور صفات بیان کرنا اور اسلام کی صداقت لوگوں کے دلوں پر نقش کرنا تھی۔ اور یہ باتیں آپ کے اشعار کے ایک ایک لفظ سے ظاہر ہیں۔ ذیل میں ایک شعر بطور مثال پیش کیا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی حمد میں آپ نے ایک نہایت ہی موثر اور دلکش نظم کہی ہے۔ جس کا ایک شعر ہے:۔ ؎

کیا عجب تو نے ہر اک ذرہ میں رکھے ہیں خواص
کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا

اللہ اللہ!! ان دو مصرعوں میں آئندہ رونما ہونے والے واقعات کی کس قدر تفاصیل پنہاں ہیں۔ جن کی نقاب کشائی ہمارے زمانہ میں "اٹامک بم" (Atomic Bomb) کی ایجاد کے ذریعہ عمل میں آئی ہے۔ اخبار بین اصحاب ناواقف نہ ہوں گے۔ کہ جس زمانہ میں امریکن اور جرمن سائنسدانوں نے یہ خیال ظاہر کیا تھا۔ کہ ذرات (Atoms) میں وہ طاقتیں پنہاں ہیں۔ کہ اگر ان کا پتہ لگ جائے اور ان پر قابو پا لیا جائے۔ تو بڑے حیرت انگیز اور محیر العقول کارنامے سرانجام پا سکتے ہیں تو انہی سائنسدانوں کے اہل وطن نے اس خیال کا مضحکہ اڑایا تھا۔ اور اسے ایک وہم اور ناقابل عمل تجویز قرار دیا تھا۔ لیکن حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آج سے بہت عرصہ قبل مندرجہ بالا دو مصرعوں کے اندر اسی حقیقت کی طرف اشارہ فرمایا اور بتایا تھا۔ کہ اس قادر مطلق خالق السموات والارض نے کائنات کے ہر ذرہ کو نہایت عجیب خواص عطا کر رکھے ہیں۔ ان خواص کو پڑھنے اور ان طاقتوں کا پتہ چلانے کے لئے جو ذرات کے اندر پنہاں ہیں۔ کوشش کرنے والوں کو کچھ نہ کچھ پتہ ضرور لگ جائیگا۔ اس کے ساتھ ہی شعر کے مفہوم سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ جدوجہد کرنے والے بھی ان اسرار کا سارا دفتر نہ پڑھ سکیں گے۔ بلکہ علیٰ قدر عقل و فہم حصہ پائینگے۔ کیونکہ فرمایا تھا

کون پڑھ سکتا ہے "سارا دفتر" ان اسرار کا

شہروں اور دیہات پر ایسی تباہی نازل ہونا جس کی مثال دنیا میں ہرگز نہ مل سکے۔ عشرتکدوں کا غم کدوں میں تبدیل ہو جانا۔ شادیاں کرنیوالوں کا سوگوار بن کر بیٹھنا۔ اونچے محلوں اور قصر بریں کا جائے غار کی مانند پست ہو جانا۔ ایک ہی گردش میں گھروں کا مٹی کا ڈھیر بن جانا۔ بیرون شمار اتلاف جان ہونا۔ یک بیک ایک سخت زلزلہ سے انسان۔ اشجار اور سمندروں کا سخت جنبش کھانا۔ انسانوں اور پرندوں کے ہوش اڑ جانا۔ کبوتر اور ہزار کا اپنے نغمات بھول جانا جس ایجاد کے نتیجہ میں ظاہر ہونا مقدر تھا۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ بالا شعر میں صاف صاف ظاہر کر دی گئی۔ یعنی "خواص ذرات" جو اس زمانہ میں (Atomic Bomb) اٹامک بم کی صورت میں نمودار ہو کر دنیا کو خدائے قہار کی قہری تجلی کا نمونہ دکھا چکی ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

اہل ذوق حضرات اس شعر کو بار بار پڑھیں اور غور کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ کے اس برگزیدہ بندہ نے اپنی زبان قلم سے نظم و نثر کی صورت میں جو کچھ بھی ارشاد فرمایا۔ وہ کتنے زبردست حقائق کس قدر ایمان پرور معارف اور کیسے کیسے مغیبات پر مشتمل ہے۔ اور اس کے دور رس اثرات کس طرح بے راہ رو اور غافل دنیا کو خواب غفلت سے بیدار کر رہے ہیں۔

کاش دنیا حضور کے ملفوظات سے فائدہ اٹھا کر اپنی عاقبت درست کرنے کی فکر کرے۔ اور موجودہ تباہی و بربادی اور آئندہ حادثات سے محفوظ رہنے کے لئے "شہزادۂ امن" حضرت مرزا غلام احمدؑ مسیح موعود و مہدی معہود کے تیار کردہ حصار امن میں داخل ہو جائے۔ حضورؑ فرماتے ہیں:۔ ؎

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

سید محمدؐ میاں سلیم شاہجہانپوری از امروہہ

روحانی خزائن کے متلاشیوں کو مژدۂ جانفزا

تفسیر کبیر جلد ششم حصہ چہارم جزو اول کی طباعت کا احباب کو اخبار الفضل کے ذریعہ علم ہو چکا ہوگا۔ احباب کو چاہیئے کہ فوراً خرید فرمالیں۔ ورنہ بعد میں ملنی بہت مشکل ہوگی۔ جیسا کہ اس سے پہلی جلد کے متعلق دوستوں کو تجربہ ہو چکا ہے۔ کہ وہ ہاتھوں ہاتھ نکل گئی۔ اور بہت سے احباب کو محروم رہنا پڑا۔ اب وہ اول تو ملتی ہی نہیں۔ اگر ملتی ہے تو بہت گراں قیمت پر اس لئے اس وقت دوستوں کو فائدہ اٹھا لینا چاہیئے۔ اور بغیر کسی مزید انتظار کے رقم جمع کرا کر اپنے لئے ریزرو کرالیں۔ اس جزو اول کی قیمت فی نسخہ -/۱ روپیہ مجلد ہے۔ محصولڈاک اس کے علاوہ ہوگا۔ احباب اس بے بہا علمی خزانے کو جہاں تک ہو سکے۔ اپنی اولین فرصت میں خریدنے کی کوشش فرمائیں۔ ورنہ بعد میں دست تاسف ملنے سے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ اور تفسیر کا نسخہ کسی قیمت پر بھی دستیاب نہ ہو سکے گا۔ (انچارج تحریک جدید قادیان)

فوجی خاندانوں کی امداد کے لئے خط و کتابت

ایسے تمام احباب جن کو مندرجہ ذیل تکالیف میں سے کوئی تکلیف ہو۔ تو وہ اپنی تکلیف نظارت ہذا میں لکھ کر بھیج دیں۔ نظارت ان کی امداد کے لئے کوشش کرے گی۔ اوّل ایسے اشخاص جو لڑائی میں مارے گئے ہوں۔ یا دوران ملازمت میں بیماری کی وجہ سے فوت ہو گئے ہوں۔ اگر ان کے بیوی بچوں کو مالی امداد نہ ملی ہو۔ دوئم ایسے فوجی جنہیں محاذ جنگ پر گئے ہوئے تین سال سے زائد عرصہ ہو گیا ہے۔ مگر رخصت نہیں ملی۔ اور ان کو رخصت کی ضرورت ہے۔ سوئم ایسے فوجی جن کی طرف عرصہ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

احمدی تاجروں کیلئے ایک ضروری اعلان

چیف کنٹرولر آف امپورٹس نئی دہلی نے ایک اہم اعلان شائع کیا ہے۔ جو درج ذیل کیا جاتا ہے:-

(۱) مندرجہ ذیل اشیاء کے لائسنس کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں جو کہ امپورٹ ٹریڈ شیڈول حصہ چہارم کے ماتحت آتی ہیں۔ اور چونکہ زائد المقدار ہیں اور بندرگاہوں پر ان کے پہنچنے کی امید ہے۔ یہ درخواستیں چیف کنٹرولر آف امپورٹس کے مجوزہ فارم پر جلد از جلد لیکن ۳۰ ستمبر ۱۹۴۵ء سے پہلے پہلے ہر بندرگاہ کے امپورٹ ٹریڈ کنٹرولر کے پاس پہنچ جانی چاہئیں

نام شے	کس ملک سے آتی ہیں	نام شے	کس ملک سے آتی ہیں
ادویات	شمالی امریکہ	فوٹوگرافی کا سامان	شمالی امریکہ
سکرین	"	الارم والی گھڑیاں	"
سامان سنگھار	"	بولنے والی مشینیں	"
چشل کا سرمہ	"	برکیوں کا تیل	"
صنوبر کا تیل	"	ادویات	آسٹریلیا
چمڑے کا کپڑا	"	سامان سنگھار	"
کتب	"	کتب	"
موم جامہ و فرشی کپڑے	"	لونگ (صرف ...)	مشرقی افریقہ
شیشے کی ظروف و دیگر سامان	"		
ٹارچ کے بلب	"	عربی گوند	"
پارہ (صرف کنیڈا سے)	"	عربی گوند	مشرقی وسطیٰ
لوہے کا معمولی سامان	"	مچھلی ریے نمک کی خشک	خلیج فارس
سیفٹی ریزر کے استرے	"	ہر قسم کا پھل	"
خنک ساز (ریفریجریٹر) کے پرزے	"	لوبان	"
		اونی قالین	"
ٹائپ کی مشین کے پرزے	"	چٹائیاں	"
ریڈیو کا سامان (ازقسم والو وغیرہ)	"	مصنوعات کارک	پرتگال

(۲) ان اشیاء کے علاوہ کسی اور چیز کے لئے درخواست نہ دی جائے اور نہ ہی چیف کنٹرولر آف امپورٹس کو براہ راست کوئی درخواست بھجوائی جائے۔ کیونکہ وہاں ان پر بالکل غور نہ کیا جائے گا۔ اگر اُن تاجروں نے جو کسی ملک سے بھاگ کر آئے ہیں۔ پہلے لائسنس کیلئے درخواست دی ہے۔ تو وہ دوبارہ انہی اشیاء کے لئے درخواست نہ دیں۔ ادویات کے لئے علیحدہ درخواست کی ضرورت نہیں۔ بلکہ ایک ہی فارم پر معہ ان ادویات کی فہرست کے دی جائیں جو کہ منگوانے کا ارادہ ہو۔

ان اشیاء کی تقسیم کے لئے مندرجہ ذیل تاجروں کو ترجیح دی جائے گی:-

(ا) وہ تاجر جو جاپان یا ان ممالک سے مال منگواتے تھے۔ جہاں سے تعلقات منقطع ہو چکے ہیں۔

(ب) وہ تاجر جن کے نام اس سال کے دوران میں کوئی امپورٹس نہیں۔ لیکن وہ پہلے باہر سے مال منگواتے تھے۔

وہ درخواست کنندگان جو پہلے مال منگواتے تھے۔ حتی الوسع اپنے بلوں کی نقلیں یا رسیدات۔ اپنی درخواستوں کے ہمراہ بھجوائیں یا خود ذاتی طور پر امپورٹ ٹریڈ کنٹرولر کے سامنے پیش کریں۔ وہ تاجر کہ جو ایسے ثبوت نہیں مہیا کر سکتے۔ وہ کسی ذمہ دار افسر سے تصدیق کرا کر ایسا ثبوت بھجوا سکتے ہیں۔

درخواست کنندگان جو پہلے یہ مال نہیں منگواتے تھے۔ لیکن اب منگوانے کی خواہش رکھتے ہیں وہ کسی منظور شدہ چیمبر آف کامرس یا ایسوسی ایشن سے تصدیق کرا کر اپنی درخواست بھجوا سکتے ہیں۔

(۴) گزشتہ درآمد والے مال کی پڑتال کر کے مناسب تاجروں کی عرضیاں چیف کنٹرولر آف امپورٹس کے پاس بھجوا دی جائیں گی

احمدی تاجروں کو اس اعلان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہیے۔ خاکسار امپورٹ کنٹرولر کے دفتر سے منگوا کر جو مال منگوانا چاہیں وہ پُر کر کے درخواست دیں۔ اور اگر اس دفتر سے تصدیق کی ضرورت ہو۔ تو ہمیں وہ فارم بھجوا دیں ہم انشاء اللہ تصدیق کر کے بھجوا دیں گے۔

حسن محمد خان عارف نائب ناظم تجارت۔ قادیان

بمبئی کی جماعت احمدیہ کی دُعا اور نماز عید

میں آجکل رخصت پر بمبئی میں ہوں۔ یہاں پہلے جمعہ کی نماز امیر جماعت حضرت سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب کے مکان پر ہوا کرتی تھی۔ مگر کل احباب کی کثرت کی وجہ سے کپتان نواب الدین صاحب کے بنگلہ پر ہوئی۔ قریباً ستّر مرد و زن جمع ہوئے۔ الحاج مولوی عبدالرحیم صاحب نیر نے خطبہ جمعہ پڑھایا جس میں رمضان المبارک کی برکات بیان فرمائیں۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا رؤیا متعلق روس جو رمضان کے آخری عشرہ میں حضور کو دکھایا گیا پڑھ کر سنایا اور بتایا کہ اس میں روس کے متعلق بڑی بشارت ہے شام کو امیر جماعت کے مکان پر دعا کا جلسہ ہوا جس میں دوست کثرت سے شامل ہوئے پہلے الحاج مولوی عبدالرحیم صاحب نیر نے مرکز کے دستور کے مطابق قرآن مجید کی آخری دو سورتوں کا درس دیا۔ پھر دعا کی گئی جس میں دوستوں پر رقت کا عالم طاری تھا حضرت سیٹھ صاحب اور ان کے متعلقین نے بہت اخلاص کا اظہار کیا اور سب دوستوں کے لئے افطاری کا انتظام فرمایا اور مغرب کی نماز کے بعد دعوت طعام دی۔ دعا میں غیر احمدی دوست معقول تعداد میں شامل ہوئے۔ جو لفٹیننٹ چودھری رحمت اللہ صاحب باجوہ کی تحریک کا نتیجہ تھا۔

اتوار کے دن عید کی نماز اور خطبہ کیپٹن نواب دین کے بنگلہ واقع والکیشور روڈ پر ہوا۔ احباب معہ مستورات سو کے قریب جمع تھے اور چند دوسرے احباب تشریف لائے تھے۔ ابوالخیر سعید احمد

شفاکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین کے اثرات بد کا شکار ہوئے بغیر اگر آپ اپنا اور اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو "شفاکن" استعمال کریں۔ قیمت مکمل قرص عہ پچاس قرص ۱۲ ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

ایک عظیم الشان صداقت

دنیا میں ایسا کوئی ملک نہیں جس کا کوئی حاکم نہ ہو۔ کیونکہ یہ ممکن نہیں کہ مختلف خیالات کی رعایا بغیر کسی ماتحت کے ریاست کا کام کامیابی سے چلا سکے۔ اسیطرح دنیا میں ایسا کوئی لشکر نہیں جس کا کوئی کمانڈر نہ ہو کیونکہ یہ بھی ممکن نہیں کہ کوئی فوج بغیر کسی فوجی افسر کے میدان جنگ میں کامیاب ہو سکے۔ اسی طرح دنیا میں ایسا کوئی مدرسہ نہیں جس کا کوئی مدرس نہ ہو۔ کیونکہ یہ بھی ممکن نہیں کہ طلباء اپنے پاس تعلیمی کتب رکھتے ہوئے پھر بھی بغیر کسی مدرس کے صحیح تعلیم حاصل کر سکیں۔ اسی طرح یہ بھی ممکن نہیں کہ کروڑ ہا مسلمان گو وہ اپنے پاس دینی کتب رکھتے ہیں۔ پھر بھی مختلف بدعتی فرقوں میں تقسیم ہو گئے ہیں۔ وہ بغیر کسی ربانی مصلح کی صحیح راہ نمائی کے ما انا علیہ و اصحابی کی جنتی جماعت میں ہرگز شامل نہیں ہو سکتے۔ اس لئے اس عالم الغیب ہستی نے تیرہ سو سال پیشتر اپنے ایک عظیم الشان رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ذریعہ یہ اعلان فرمایا کہ ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی رأس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا یعنی یقیناً اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ہر صدی کے شروع میں ایک مصلح مبعوث فرمائے گا۔ جو ان کے لئے ان کا دین تازہ کرے گا۔ اس کے مطابق ہر صدی کی ابتداء میں ایسے ربانی مصلح کا ظہور ہوتا رہا جس کے ذریعہ ما انا علیہ و اصحابی کی جنتی جماعت قائم ہوتی رہی یہ ایک ایسی عظیم الشان صداقت ہے کہ اس کا ماننا خدا تعالیٰ نے ہر مومن مرد و عورت پر فرض کر دیا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے کہ یا ایھا الذین آمنوا اتقوا اللہ و کونوا مع الصادقین یعنی اے مومنو! خدا کا خوف کرو۔ اور صداقت ماننے والی جماعت میں شامل ہو جاؤ۔ اس الٰہی فرمان کی تعمیل پر جن کے دلوں میں خدا تعالیٰ کا خوف ہے۔ وہ یہ عظیم الشان صداقت بسر و چشم قبول کرتے چلے جا رہے ہیں۔ مگر جن کے دل میں خدا تعالیٰ کا خوف نہیں۔ وہ نہ صرف نہیں مانتے بلکہ وہ اس کی سخت مخالفت اور تکذیب کرتے چلے جا رہے ہیں جن کا نتیجہ وہ قبر میں دفن ہوتے ہی دیکھیں گے۔

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

اکسیر خارش

یہ دوائی پرانی سے پرانی خارش خشک یا تر۔ داد چنبل اور تمام جلدی امراض کیلئے اکسیر ہے۔ فی شیشی ۔/۱۲/ سرو

حمیدیہ فارمیسی قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نہایت مفید اعلان

قرآن مجید کا ترجمہ جلدی اور آسانی سے سیکھنے کے خواہشمند احباب **ترجمۃ القرآن** بطرز جدید کے مستقل خریدار بننے کی کوشش کریں **جلد اول** طبع ہوچکی ہے ہدیہ ایک روپیہ محصول ڈاک چھ آنہ

جلد دوم ۔مرتب کی جارہی ہے ۔مستقل خریداروں کو ہر حالت میں عام خریداروں پر ترجیح حاصل ہوگی

تفسیر کبیر جلد ششم بھی قیمت سات روپیہ محصول ڈاک علاوہ

ہمارے مکتبہ سے طلب فرمایئے

منیجر مکتبہ بشارات رحمانیہ ریلوے روڈ ۔ قادیان

اعلان

ضرورت ہے

منیجر ● اکاؤنٹنٹ اور ● آفس کلرک کی

ٹائپ جاننے والوں کو ترجیح دیجائیگی ۔ اپنی لیاقت اور تجربہ کی کیفیت لکھیں ۔ تنخواہ حسب لیاقت دیجائیگی ۔ احمدی دوست اپنے حلقہ کے پریذیڈنٹ کی تصدیق کراکر درخواستیں بھیجیں ۔

درخواستیں بنام

گلبرانڈ کمپنی نمبر ۹ میکلیگن روڈ لاہور

نارتھ ویسٹرن ریلوے

گاڑیوں کی سروس میں اضافہ

منتظمان نارتھ ویسٹرن ریلوے جنگ کی وجہ سے لگائی گئی پابندیوں کے سلسلہ میں سفر کرنے والی پبلک کے صبر و تحمل سے پوری طرح آگاہ ہیں ۔ اور اپنے سرپرستوں کے شکر گزار ہیں ۔ جنہوں نے ریلوے کی مشکلات کو سمجھتے ہوئے ہمدردی کا ثبوت دیا ہے ۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے کو اس امر کا احساس ہے کہ پبلک کے مفاد کے لئے گاڑیوں کی توسیع میں ایک دن بھی زیادہ نہ لگنا چاہیئے ۔ جبکہ ایسا کرنا بے حد ضروری نہ ہو ۔ اسی مقصد کے پیش نظر سروس کو بہتر بنانے کے لئے تمام واجب الحصول ذرائع کو بروئے کار لانے کی ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے بدقسمتی سے تمام ذرائع کو پورے طور پر استعمال میں نہیں لایا جاسکتا ۔ کیونکہ ریلوے کے ذرائع کا ایک حصہ ضروری ملٹری ٹریفک کے لئے ابھی تک وقف ہے جتنے ذرائع ہمارے پاس باقی ہیں ۔ مورخہ یکم اکتوبر ۱۹۴۵ء سے مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق سروس میں توسیع کردی گئی ہے ۔

زمانہ ماضی میں کوئلہ کی کھپت کی ضرورت پابندیوں کو ڈھیلا کرنے میں ہمیشہ مانع آتی رہی ہے ۔ اب چونکہ یہ ضرورت اتنی زائد نہیں ہے ۔ جتنی دوران جنگ میں تھی ۔ لہذا گاڑیوں کی سروس میں وہ توسیع ممکن ہے جس پر پہلے غور نہیں کیا جاسکتا تھا

جنرل منیجر

ٹرین نمبر	سٹیشن جن کے مابین گاڑیاں جاری کی گئی ہیں				کیفیت
	از سٹیشن	روانگی	تا سٹیشن	آمد	
۱۲۰ ڈاؤن	لدھیانہ	۵۰ — ۱۶	انبالہ چھاؤنی	۱۰ — ۲۰	
۱۱۹ اپ	انبالہ چھاؤنی	- — ۵	لدھیانہ	۱۸ — ۸	
۲۵ اپ	سہارنپور	۲۵ — ۱۶	انبالہ چھاؤنی	۴۵ — ۱۸	
۲۶ ڈاؤن	انبالہ چھاؤنی	۴۰ — ۱۰	سہارنپور	۰ — ۱۳	
۴۴۵/۴۵۰ ڈاؤن	لائل پور	۴۲ — ۲۱	لاہور	۴۵ — ۲	
۴۵۱/۴۵۲ ڈاؤن	لاہور	۴۰ — ۷	لائل پور	۲۰ — ۱۲	
۳۴۷ اپ	پانی پت	۱۵ — ۱۰	جبیند	۴۵ — ۱۲	
۳۶۰ ڈاؤن	جبیند	۴۸ — ۱۴	پانی پت	۲۳ — ۱۷	
۳۰۵ اپ	سیالکوٹ	۵ — ۱۱	امرت سر	۰ — ۱۶	
۳۰۴ ڈاؤن	امرت سر	۱۵ — ۱۷	سیالکوٹ	۳۵ — ۲۲	
۱۳۲ ڈاؤن	امرت سر	۲۵ — ۱۴	پٹھان کوٹ	۵۵ — ۱۷	
۱۳۱ اپ	پٹھان کوٹ	۰ — ۲۴	امرت سر	۳۰ — ۴	
۸۰ ڈاؤن	لاہور	۳۰ — ۱۶	امرت سر	۲۱ — ۱۷	
۷۹ اپ	امرت سر	۳۰ — ۱۸	لاہور	۳۰ — ۱۹	
۱۱۳ اپ	میرٹھ شہر	۱۵ — ۲۰	سہارنپور	۳۵ — ۲۳	
۱۱۴ ڈاؤن	سہارنپور	۰ — ۶	میرٹھ	۳۰ — ۹	
۱۲۹ اپ	وزیر آباد	۵ — ۲۱	سیالکوٹ	۱۵ — ۲۲	
۱۸۴ ڈاؤن	سیالکوٹ	۰ — ۵	وزیر آباد	۱۵ — ۶	
۲۱۳ اپ	نوشہرہ	۴۰ — ۶	درگئی	۵۰ — ۹	
۲۱۴ ڈاؤن	درگئی	۳۰ — ۱۰	نوشہرہ	۱۵ — ۱۳	
۳۱۵ اپ	ناروال	۲۰ — ۱۴	چک امرو	۵ — ۲۳	
۳۱۷ ڈاؤن	چک امرو	۳۰ — ۴	ناروال	۱۳ — ۶	
۱۵۲ ڈاؤن	جموں توی	۰ — ۱۱	وزیر آباد	۵۰ — ۱۳	
۱۵۱ اپ	وزیر آباد	۲۵ — ۱۵	جموں توی	۱۰ — ۱۸	
۲۰۴ ڈاؤن	جالندھر شہر	۰ — ۱۱	مکیریاں	۳۵ — ۱۳	
۲۰۳ اپ	مکیریاں	۱۰ — ۱۴	جالندھر شہر	۴۵ — ۱۶	
۳۹۰ ڈاؤن	جالندھر شہر	۰ — ۱۵	ہوشیارپور	۳۰ — ۱۶	
۳۸۹ اپ	ہوشیارپور	۴۵ — ۲	جالندھر شہر	۱۷ — ۱۲	
۲۳۷ اپ	ٹیکسلا	۰ — ۱۲	حویلیاں	۴۰ — ۱۴	
۲۳۸ ڈاؤن	حویلیاں	۴۵ — ۱۵	ٹیکسلا	۰ — ۱۸	
۲۵۸ ڈاؤن	ملک وال	۰ — ۱۱	بھیرہ	۳۰ — ۱۲	
۲۵۷ اپ	بھیرہ	۱۵ — ۱۴	ملک وال	۴۵ — ۱۵	
۱۷۷ اپ	رک	۴۵ — ۱۹	جیکب آباد	۱۰ — ۲۲	
۱۷۸ ڈاؤن	جیکب آباد	۴۰ — ۹	رک	۵ — ۱۲	
۹۰ ڈاؤن / ۹۱ اپ	سکھر	۲۵ — ۱۵	سماسٹہ	۲۶ — ۱	
۹۲ ڈاؤن / ۹۴ اپ	سماسٹہ	۵۰ — ۲۱	سکھر	۰ — ۹	
۸۷ اپ	دہلی	۳۵ — ۴	بھٹنڈہ	۲۴ — ۱۳	
۸۸ ڈاؤن	بھٹنڈہ	۵۰ — ۱۳	دہلی	۳۵ — ۲۳	
۱۷۴ ڈاؤن	خان پور	۴۰ — ۱۵	چھچھراں	۲۵ — ۱۷	
۱۷۴ اپ	چھچھراں	۵۰ — ۱۸	خانپور	۴۰ — ۲۰	

یہ گاڑیاں ہفتہ میں تین بار چلنے کی بجائے آئندہ روزانہ چلا کرینگی ۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

رنگون ۱۴ ستمبر۔ کل رنگون میں جاپانی نمائندوں نے رسمی طور پر محضرِ اطاعت پر دستخط کر دیئے۔ یہ رسم گورنمنٹ ہاؤس میں ادا کی گئی۔ سب سے پہلے جاپانی کمانڈر ایچیڈا نے دستخط کئے۔ اس کے بعد بریگیڈیئر جنرل آرمز سٹارنے اور پھر دوسرے جاپانی کمانڈروں نے دستخط کئے۔ آخر میں بریگیڈیئر جنرل نے مختصر سی تقریر میں بتایا۔ کہ میں نے اعلیٰ اتحادی کمانڈر کی طرف سے ہتھیار رکھوائے ہیں۔ اور جاپانی نمائندوں نے تمام سابقہ ایشیا کی ہوائی۔ سمندری اور میدانی فوجوں کی طرف سے اطاعت قبول کی ہے۔

رنگون ۱۴ ستمبر۔ سنگاپور کے مسلمان آج جمعہ کی نماز میں اتحادیوں کی فتح پر جامع مسجد میں دعائے شکر کریں گے۔

چنکنگ ۱۴ ستمبر۔ چین میں جاپانی فوجوں کے ہتھیار رکھوانے کی رسم اتوار کو کنٹون میں ادا ہوگی۔ چین میں جنگی مجرموں کا کھوج لگانیوالی امریکی فوجیں چینی فوجوں کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہیں۔

چنکنگ ۱۴ ستمبر۔ شنگھائی میں جاپانی فوجوں کو نہتا کرنے کی کارروائی آج سے شروع کر دی گئی ہے۔ شنگھائی کی بندرگاہ سے بھی مال کی درآمد شروع ہو جائیگی۔

ٹوکیو ۱۴ ستمبر۔ کل سے جاپان میں رسمی طور پر جاپانی امپیریل ہیڈ کوارٹر کو توڑ دیا گیا ہے۔ جاپان سے دس ہزار جنگی قیدیوں کو گھروں میں پہنچانے کے لئے اتحادی جنگی جہاز ناگاساکی پہنچ گئے ہیں۔

واشنگٹن ۱۴ ستمبر۔ آج برطانوی نمائندہ لارڈ کینگز نے امریکی ڈیلیگیشن سے بات چیت میں برطانیہ کی مالی حالت کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا۔ کہ اس وقت برطانیہ میں کسقدر مال ہے۔ اور کسقدر مزدور ہیں۔ اور آئندہ کسقدر مال پیدا کیا جا سکتا ہے۔

پونا ۱۴ ستمبر۔ آج صبح آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا جلسہ شروع ہوا۔ جس میں گذشتہ تین سالہ سیاسی حالات پر تبصرہ کیا گیا۔ اور موجودہ عام انتخاب کے متعلق بحث و تمحیص کی گئی۔

لنڈن ۱۴ ستمبر۔ کل لارڈ ویول وائسرائے ہند لنڈن سے ہندوستان روانہ ہو گئے۔ امید ہے آج کراچی پہنچ جائینگے۔

دہلی ۱۴ ستمبر۔ وائسرائے ہند کی ایگزیکٹو کونسل نے لارڈ لنلتھگو سابق وائسرائے ہند کو ایک تار بھیجا ہے۔ جس میں ان کی دوران جنگ کی کوششوں اور رہنمائی کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔ آپ نے جواب میں لکھا۔ کہ آپ لوگوں نے جو میرے ساتھ تعاون کیا۔ مجھے اسکی ازحد خوشی ہے۔ اور دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔

لنڈن ۱۴ ستمبر۔ کل مسٹر بیون وزیر خارجہ نے مصر میں برطانوی سفیر سے مڈل ایسٹ کے متعلق بات چیت کی۔

پونا ۱۴ ستمبر۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی کے ایک گروپ نے اس رائے کا اظہار نہایت شدومد کے ساتھ کیا ہے۔ کہ چونکہ صوبائی حکومتوں نے ووٹروں کی فہرستوں پر نظر ثانی کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ پبلک جلسوں اور جلوسوں اور مظاہروں پر بدستور پابندیاں ہیں۔ کئی کانگرسی ابھی تک جیلوں میں پڑے ہیں۔ اس لئے کانگرس کو جنرل انتخابات کے بائیکاٹ کا اعلان کرکے اپنے پروٹسٹ کا اظہار کرنا چاہیئے مگر دوسرے گروپ نے جس کی ورکنگ کمیٹی میں اکثریت ہے۔ یہ رائے ظاہر کی ہے۔ کہ جنرل انتخابات کا بائیکاٹ ملکی مفاد کے منافی ہوگا۔ اس گروپ کے ممبروں نے تو یہاں تک بھی کہا۔ کہ کانگرس کو ووٹروں کی فہرستوں کی نظر ثانی کے لئے جنرل انتخابات کے التوا کا بھی مطالبہ نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ جنرل انتخابات کے التواء کا مطلب صوبوں سے گورنری راج کی عمر میں توسیع کا موجب ہوگا۔

بمبئی ۱۴ ستمبر۔ ہند چینی سے آمدہ تازہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ وہاں کی نیشنلسٹ پارٹی نے فرانسیسی اقتدار سے کامل آزادی کا اعلان کر دیا ہے۔ اور دارالحکومت کو دیسی جھنڈوں سے سجایا گیا ہے۔ جن پر "آزادی یا موت" کے الفاظ درج ہیں۔ نیشنلسٹ پارٹی نے مشترکہ مقصد کے لئے کمیونسٹ پارٹی کے ساتھ متحدہ محاذ بنا لیا ہے۔ اور دونوں جماعتوں کے متحدہ مسلح دستے شہر میں گشت لگا رہے ہیں۔

نئی دہلی ۱۴ ستمبر۔ حکومت ہند کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ پیپر کنٹرول آرڈر کے ماتحت ہر قسم کا کاغذ استعمال کرنے والوں کے بنیادی کوٹا میں ۱۴ جنوری ۱۹۴۵ء والے دس فی صدی اور ۱۰ اپریل ۱۹۴۵ء والے اضافہ کے علاوہ یکم اکتوبر ۱۹۴۵ء سے مزید ۲۰ فیصدی اضافہ کر دیا جائیگا۔ یعنی اب وہ ۱۹۴۲ء کی کھپت کے مقابلہ میں ۸۰ فی صدی کاغذ استعمال کر سکینگے۔

سڈنی ۱۴ ستمبر۔ اب جبکہ جزائر شرق الہند (ایسٹ انڈیز) سے جاپانیوں کو شکست دے دی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ڈچ گورنمنٹ جو بھاگ کر آسٹریلیا چلی گئی تھی۔ عنقریب اپنے صدر مقام جاوا میں واپس آ رہی ہے۔

قاہرہ ۱۴ ستمبر۔ مصر کی وزارت خارجہ نے لیبیا کے مستقبل کے متعلق یہ رائے ظاہر کی۔ جو لنڈن میں منعقد ہونے والی پانچ بڑے وزرائے خارجہ کی میٹنگ کو بھیجی گئی۔ کہ استصواب رائے عامہ کے ذریعہ لیبیا کی رعایا کا زاویہ نگاہ معلوم کرکے اس کا احترام کیا جائے۔

واشنگٹن ۱۴ ستمبر۔ پریذیڈنٹ ٹرومین نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا۔ کہ جاپانیوں کو جلد از جلد کوریا سے نکال دیا جائیگا۔ البتہ جاپانی افسروں کو بعض عملی ضروریات کے پیش نظر عارضی طور پر وہاں ٹھیرا لیا گیا تھا۔ آپ نے مزید کہا۔ کہ کوریا کے مستقبل کے متعلق امریکہ کی پالیسی کی وضاحت بہت جلد کر دی جائیگی۔ آسٹریلیا کی اس نکتہ چینی کے جواب میں کہ جاپان میں قبضہ کرنے والے امریکن حکام نے سختی سے کام نہیں لیا۔ آپ نے کہا۔ کہ اس سلسلہ میں آسٹریلیا والوں کو ذرا نرمی سے کام لینا چاہیئے۔ عنقریب اس ضمن میں ان کی پوری تسلی ہو جائیگی۔

لنڈن ۱۴ ستمبر۔ برطانیہ میں بہت جلد عورتوں کی ایک خفیہ انجمن قائم ہونے لگی ہے۔ امریکہ میں شادی شدہ کاروباری اور مختلف دفتروں میں مشغول عورتوں کی ایک خفیہ انجمن ہے۔ اسکی نمائندہ مسز لیٹا چار اس مطلب کے لئے یہاں پہنچ گئی ہیں۔ اس انجمن کی پچاس ہزار ممبر ہیں۔ جن میں مسز روز ویلٹ بھی شامل ہیں۔

ٹوکیو ۱۴ ستمبر۔ خبر آئی ہے۔ کہ آج صبح دو اور جاپانی افسروں نے خودکشی کر لی ہے۔ جن میں سے ایک جنرل کزومی جو ٹوجو کیبنٹ کا وزیر تھا۔ اور اوشو اوکی جو سابق چیف آف سٹاف کا قائم مقام تھا۔ کزومی کا نام جنگی مجرموں کی لسٹ میں نویں نمبر پر تھا۔ جنرل ٹوجو کی حالت اب اچھی ہے۔

ٹوکیو ۱۴ ستمبر۔ اعلیٰ اتحادی کمانڈر جنرل میکارتھر نے جاپانی اخباروں کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ ان مظالم کو جو جاپانیوں نے اتحادی قیدیوں اور نظربندوں پر کئے۔ شائع کریں۔

ٹوکیو ۱۴ ستمبر۔ آج سے جاپانی خبر رساں ایجنسی ڈومی کو جنرل میکارتھر کے حکم سے بند کر دیا گیا ہے۔ یہ ایجنسی ہندوستانی۔ انگریزی۔ جاپانی وغیرہ زبانوں میں خبریں براڈکاسٹ کیا کرتی تھی۔

سنگاپور ۱۴ ستمبر۔ جاپانیوں کی بربریت کا اس امر سے اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ کہ وہ فوجی مشق کے لئے زندہ انسانوں کو استعمال کرتے تھے۔ اور اس نشانہ بازی کا شکار زیادہ تر ہندوستانی ہوتے تھے۔

لنڈن ۱۴ ستمبر۔ وزرائے خارجہ کی کونسل کے تیسرے اجلاس میں موسیو مولوٹوف وزیر امور خارجہ روس نے صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ اس اجلاس میں اس امر پر غور کیا گیا۔ کہ اطالیہ کے لئے کونسی شرائط صلح پیش کرنی چاہئیں۔ اجلاس میں اس بات پر بھی غور ہوا۔ کہ آیا اطالیہ کے نمائندوں کو دعوت شرکت دینی چاہیئے۔ یا نہیں۔ اطالیہ کی نوآبادیات اور ان سے متعلق دوسرے ملکوں کے مطالبات بھی زیر بحث لائے گئے۔ ابھی تک کوئی آخری فیصلہ نہیں ہو سکا۔

لاہور ۱۴ ستمبر۔ سونا ۔/۸/ ۷۲ روپے۔ چاندی ۔/۱۲۵ روپے پونڈ ۔/۱۴

امرتسر ۱۴ ستمبر۔ سونا ۔/۷۵ روپے چاندی ۔/۱۲۵ روپے۔ پونڈ ۔/۱۴

لنڈن ۱۴ ستمبر۔ جنرل شماڈا سابق وزیر بحر نے گرفتاری کے بعد ایک بیان میں کہا۔ کہ جاپانیوں کو پوٹسڈم کانفرنس کے اعلان پر پورا پورا عمل کرنا چاہیئے۔ لڑائی کا زمانہ ختم ہو چکا ہے۔ اب دوسروں سے مل کر جاپان کو ترقی دینے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

برلن ۱۴ ستمبر۔ جرمنی کے روسی مقبوضہ علاقہ میں بڑے زمینداروں کی زمینیں عام کسانوں میں تقسیم کرنے کا کام شروع ہو گیا ہے۔ سب سے پہلے اس طریق کو سیکسنی میں آزمایا گیا ہے۔